کتب خانہ سرکاری

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

استیٹ گزٹ رامپور

بحکم علیا حضرت ہز ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

نمبر (۵۹) | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء | جلد (۵۳)

حصہ اول

احکام اجلاس علیا حضرت ہز ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

۱	التوائے دربار و تقاریب بہنگام سالگرہ مبارک علیا حضرت ہز ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا	۲
۲	منظوری تقرر مسٹر مقبول احمد صدیقی (مستعار الخدمت) بعہدہ "کوآپریٹیو سپروائزر"	۲-۳
۳	" برقراری سلسلہ ملازمت محمد شفیع خاں صوبہ دار سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری۔	۳
۴	" نفاذ "آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء"	۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

حکم :-

واقع ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۱ء

چونکہ امسال ہماری سالگرہ کے موقع پر اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم رامپور میں تشریف فرما نہ ہوں گے۔ اس لئے دربار سالگرہ اور وہ تقاریب جو اس سلسلہ میں ہوتی ہیں ملتوی کی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی مراجعت پر تاریخ دربار وغیرہ مقرر کی جائے گی۔ ۱۴ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو تعطیل سالگرہ بدستور ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

حکم :-

واقع ۶ر دسمبر ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ مسٹر مقبول احمد صدیقی کا تقرر ایک سال کے لئے از یکم دسمبر ۱۹۴۱ء بشرائط مندرجہ عرضداشت منظور ہے۔ کاغذ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

بعز عرض

جناب عالی

بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۳ر ستمبر ۱۹۴۱ء آسامی کو آپریٹیو سپروائزر کے سلئے یو۔ پی گورنمنٹ سے برائے ایک سال ایک افسر کی خدمات مستعار حاصل کئے جانے کی بابت منظوری صادر فرمائی گئی تھی۔ یو۔ پی کو آپریٹیو یونین سے بتوسط یو۔ پی گورنمنٹ مسٹر مقبول احمد صدیقی کی خدمات مستعار کرنے کی تحریک کی گئی تھی۔ یونین نے بشرائط ذیل ایک سال کے لئے یکم دسمبر ۱۹۴۱ء سے مسٹر مقبول احمد کی خدمات مستعار دیا جانا منظور کر لیا ہے۔

(۱) تنخواہ پینتیس (ﷲ) روپیہ ماہوار بہ اضافہ پچیس فی صدی الاؤنس۔

(۲) ہاؤس الاؤنس تنخواہ کا دس فی صدی ریاست سے دیا جائے گا۔

(۳) اضافہ جب یونین کی ملازمت میں واجب ہو بہ ابزادی بیس فی صدی دیا جائے گا۔

(۴) سفر خرچ بموجب قواعد ریاست دیا جائے گا۔

(۵) ایک خلاصی منجانب ریاست دیا جائے گا۔

(۶) شل کو آپریٹیو یونین ریاست سے
پراویڈنٹ فنڈ میں ایک آنہ
فی روپیہ مقبول احمد کے اداشدہ
رقم میں ایزاد کیا جائیگا۔

(۷) ریاست میں ہر بارہ ماہ کی خدمت پر
ایک ماہ چھبیس یوم کی تنخواہ کی رقم بطور
لیو الاؤنس ریاست سے ادا کی جائیگی

ترقیخواہ مستدعی ہے کہ مقبول احمد صدیقی
کا کوآپریٹیو سپروائزر کی منظور شدہ عارضی
اسامی پر بشرائط مندرجہ بالا یکم دسمبر ۱۹۳۱ء
سے ایک سال کے واسطے تقرر کئے
جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں
سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال بر ترقی باد۔

عرض
ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۶ر دسمبر ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں - ایک نقل اسٹیٹ گزٹ میں
شائع کی جائے - ۸ر دسمبر ۱۹۳۱ء
دستخط قلم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۹ر دسمبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ برقراری سلسلۂ ملازمت
صوبہ دار محمد شفیع خاں کی منظوری دی جاتی ہے
سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط علیا حضرت ہر ہائنیس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

علیا حضرت ہر ہائنیس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

بعز عرض میرساند
جناب عالی

صیغۂ فوج کی تحریک ہے کہ صوبیدار محمد شفیع خاں صاحب افغانی کمپنی
سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری ۱۲ر فروری ۱۹۱۱ء کو فرسٹ رامپور
رضا انفنٹری میں ملازم ہوئے تھے ۲۵ر مئی ۱۹۲۹ء کو پنشن
پر ریٹائر ہوئے۔ ۱۲ر جون ۱۹۳۰ء کو سکنڈ رامپور مرتضیٰ
انفنٹری میں دوبارہ ملازم ہوئے۔ انکی سابقہ ملازمت
ملازمت حال میں شامل ہو کر برقراری سلسلۂ ملازمت
کی استدعا کی ہے۔ محکمۂ فائنانس نے تحریر کیا ہے
کہ تقرر ثانی سے چونکہ مسدودی پنشن تین ماہ کے اندر ہوئی ہے
اسلئے تحت دفعہ ۵۱۶ و ۵۱۲ سی۔ ایس۔ آر۔ و دفعہ ۶۹ قواعد پنشن
سلسلۂ ملازمت بدستور شامل متصور رہیگا۔

عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے کاغذات برائے حصول منظوری
ارسال کئے ہیں۔ ذریعہ عرضداشت ہذا امیدوار صدور حکم منظوری پیش کرکے ترقیخواہ
مستدعی ہے کہ حسب اتفاق صیغہ فائنانس پیشگاہ معلی سے حکم برقراری
سلسلۂ ملازمت شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت جاوید باد۔

عرضی ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر — معروضہ ۵ر دسمبر ۱۹۳۱ء

روبکار:- واقع ۱۱؍ دسمبر ۱۹۴۱ء

چونکہ موجودہ جنگ کی وجہ سے اشیاء ضروریات زندگی کی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ کے باعث اسوقت رعایائے رامپور کو اجناس خوردنی کی گرانی نرخ کیوجہ سے تکلیف و پریشانی ہو رہی ہے۔ اور آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۱ء کی مدت تین ماہ ۲؍ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو ختم ہو گئی ہے۔ نیز علم میں آیا ہے کہ دیگر اجناس مکہ۔ باجرہ۔ جوار برابر بیرون ریاست بھیجی جا رہی ہیں۔ لہذا بنظر مفاد رعایا اجناس خوردنی گندم مکہ۔ باجرہ اور جوار کو فی الحال باہر جانے سے روکنے کیلئے حسب ذیل قانون بصورت آرڈیننس نافذ کیا جاتا ہے:-

آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور ۱۹۴۱ء

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ریاست رامپور سے غلہ گندم۔ مکہ۔ باجرہ اور جوار کی برآمد کو مناسب نرخ قائم کرنے کی غرض سے روکا جائے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں

نام و وسعت و تاریخ نفاذ | دفعہ ا۔ (۱) یہ آرڈیننس "آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور ۱۹۴۱ء" کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) یہ آرڈیننس سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے کل ریاست رامپور میں نفاذ پذیر ہوگا۔

(۳) اس آرڈیننس کا نفاذ یوم نفاذ سے تاحکم ثانی رہے گا۔

دفعہ ۲۔ کوئی شخص جو خلاف احکام آرڈیننس ہذا غلہ گندم۔ مکہ۔ باجرہ اور جوار کو حدود ریاست رامپور سے باہر لیجائے یا باہر لیجانے کا اقدام کرے تو ثبوت جرم پر وہ مستوجب پانچسو روپیہ تک جرمانہ کا ہوگا اور عدم ادائیگی جرمانہ کیحالت میں تین ماہ کی قید محض کا مستوجب ہوگا۔ اور غلہ جسکو وہ ریاست رامپور سے باہر لیجانے کے لئے کسی ذریعہ باربرداری سے لیجا رہا ہو۔ بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائیگا

دفعہ ۳۔ جرم زیر دفعہ (۲) قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔

دفعہ ۴۔ ان تمام جرائم کی سماعت کا اختیار مجسٹریٹ درجہ اول سے کم کے عہدہ کے مجسٹریٹ کو نہ ہوگا

حکم ہوا کہ

مرشتہ صادرے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا